

مولانا احمد علی گیلانی کا ایک خط

مولانا احمد علی گیلانی کے نام شہ مصنف الدین صاحب کا ایک خط
 خط کا روئی صورت میں جس کا نمبر ۳۹۸ اور تاریخ
 جس پر ۲۳ دسمبر ۱۳۱۱ء کی تاریخ ہے۔ نیا مدہ تصدیق کا ہے
 سرے پر ڈالنے کے لئے لکھا ہے۔ یہ کارڈ دار المصنفین
 کے کتب خانے میں موضوع طبع اسلام کی جلد ۱۰ سر
 جس کا نمبر ۱۲۱ ہے جلد کے اندر اس طرح ایک ہے
 کہ اس کی پٹریا زہنہ کی ہوئی ہے۔ شیخ مصنف الدین کے نام

"برادر المسلمین" آئیے تمام اہل مکتور میں
 میں سب سے پہلے سے گفتگو کر رہی ہے۔ آپ کے مکتوب میں اس قسم
 کی ترہیم نہ ہوگی۔ خط پر جو دیکھنے کے لیے بھیجا ہوا دیکھ کر
 پر جو خاص طور سے آپ کے دیکھنے کے لائق ہے۔ اس سے
 پر جو کہ حوالہ نامہ اللامہ سے سو دوا یا باور بھیج دیکھنے کا
 باقی پر بچے کے آنے والے کے ہاتھ پر دوا کر دیکھنے کا
 برائے اور الفرقان کے دہ پر لکھنا یا نہیں۔ اب آپ
 فوراً گفتگو شروع کر دیکھنے صاف میں آپ کی گفتگو
 مسلم اللہ کی چاہیے اگر آپ ۱۵ اور ۲۰ جنوری کو
 لکھ دیں تو اس میں لکھ جائے گا۔ آئیے اب اس میں
 کا ہی نہ ہو۔ مصنف

مولانا
انصاف احمدی کا کہنا
۱۹۲۰ء

جس کو خط میں درج ابو صفیان احمدی

مکن مریض
۸ بھی پورے اعظم کٹر و خنہ نہ رہے ذاک ایسا کہ

- اس کے ساتھ ان کا دنیا ایک خط ہیں

پے ص پر کوی تا ریخ ربح ہیں

گرا اندازاً ۸۵ لکھ دیکر ۸۵ کی کسی تا کٹر

۸۵ لکھ اور
۸۵ لکھ ہے ۸۵ لکھ نیا - (شش ماہی)

۸۵ لکھ احمدی ص ۸۵ لکھ اپنے پاکر اور قلم کا ہے

۸۵ لکھ احمدی کے معاملہ و عمل و محصل

اور مولوی ابو صفیان احمدی کے والد کی عادت سے
خلاق ہے۔ خط کی نیت پر پتے میں "نیا وج"
لکھا ہے جو مولانا بدرالدین احمدی کا گاؤں ہے۔

نیا وج ہے کہ اس وقت ابو صفیان ص ۸۵ لکھ اپنے والد کے
نیا وج لکھا ہے احمدی کے پتے ہیں۔ مولوی بدرالدین کے ساتھ
ان کی کوئی قریبی عزیز داری تھی۔ مولوی بدرالدین ص

قدیم سے کن پناہ ہے
کے بھائی کے دیار ہے ایک مشین و کھیتی

(شراعت 3)